سوال

(237)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بیٹا اور تین بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ بنام علی بخش فوت ہوگیا جس نے ورثاء میں سے ایک بیوی اور ایک بیٹا حمزہ اور تین بیٹیاں نور خاتون، مریم، رحمت اس کے بعد علی بخش کی بیوی فوت ہوگئی جس نے ورثاء میں سے حقیقی بھائی حمزہ خان اور اخیافی بھائی صالح اور حقیقی بہن نور خاتون چھوڑے۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے میت کی ملکیت سے کفن ودفن اور قرضہ اور وصیت (اگر ہو تو) اس کو ثلث مال سے پورا کیا جائے گا اس کے بعد منقول جائیداد خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر ورثاء میں اس طرح تقسیم کی جائے گی۔

فوتی علی بخش کل ملکیت ایک روپیہ

ورثاء: بیوی 2 آنہ، بیٹا حمزہ 5 آنہ، 5/1 پائی۔ تین بیٹیاں 2 آنے 5/3/9 پائی ہر ایک کو اس کے بعد فوت ہونے والی اس کی بیوی کی رقم کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

ورثاء: بیٹا حمزہ 4 پائی 5 آنہ، بیٹا صالح 4 پائی 5 آنہ، بیٹی رحمت 8 پائی، 2 آنہ۔ بیٹی نور خاتون 8 پائی، 2 آنہ۔

اس کے بعد فوت ہونے والی مسمات رحمت کی کل ملکیت کو ایک روپیہ قرار دیا گیا۔

ورثاء: حقیقی بھائی 10 آنے 8 پائی، اخیافی بھائی محروم۔ حقیقی بہن 5 آنہ 4 پائی۔

جدید طریقہ تقسیم اعشاریہ فیصد نظام

میت علی بخش کل ملکیت100

بیٹاہدایت علی40

بیوی 1/8/=12.5   بیٹا حمزہ عصبہ35

3.بیٹیاں عصبہ52.5فی کس17.5

میت زوجہ کل ملکیت12.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر644

محدث فتویٰ